اللہ تعالیٰ پاکستان کو ٹکڑے ٹکڑے کردے گا

مرزا طاہر کی ہرزا سرائی

قادیانیت ملت کا ناسور اور بقول جناب شورش مرحوم عجم کا اسرائیل ہے۔ علماء کی مساعی' امت کے اتفاق اور ملت کی وحدت اور اہل اسلام کی زبردست قربانی کے صدقے باری تعالیٰ نے پاکستان میں ان کی قانونی حیثیت غیر مسلم بنا دی ہے۔ اسلامی تعلیمات کی رو سے اسلام چھوڑ کر قادیانیت قبول کرنے والا دائرہ اسلام سے خارج اور مرتد ہے۔

قادیانیت' یہودی لابی کا کھلونا' انگریز کا جاسوس اور ملت اسلامیہ کا ناسور ہے۔ اس کا ہر قدم' اسلام کے خلاف' اس کا ہر سفر قرآن سے بغاوت اور ان کی ہر تدبیر شیطنت کی تزویر ہے۔

مگر عجیب بات ہے کہ یہ حقیقت ہم ہی نہیں حکومت بھی جانتی ہے اور رعایا بھی' مگر اس کے باوجود قادیانیت کو ملک کے خلاف دشمن سے ساز باز اور تبلیغ کے عنوان سے تخریب کی کھلی اجازت اور سفری مراعات بھی دی جاتی ہیں۔ اس بات کا علم تب ہوا اور ملک و ملت کے افراد کے لیے یہ بات غم و غصہ کا ذریعہ بن گئی جب سینٹ میں حال ہی میں مرزائیوں کے تخریب کارانہ کردار اور ملک دشمنی منصوبہ بندی کے راز سربستہ کھلنے لگے اور حکومت کے بعض کارندوں کی مرزائیت نوازی طشت از بام ہو کر عوام کے سامنے آ گئی۔

۱۰ جولائی کی سینٹ سیکرٹریٹ رپورٹ کے حوالے سے گزارش ہے کہ گزشتہ سال مرزائیوں نے ربوہ کی بجائے لندن میں کانفرنس کا انعقاد اور پھر یہاں سے اس کی مکمل تیاریاں اور حکومت کی اس کے لیے کھلی اجازتیں، سہولتیں جب علماء پر ظاہر ہوئیں تو سینیٹر مولانا سمیع الحق نے سینٹ میں تحریک التوا پیش کر دی اور قادیانیوں کی بیرون ملک، ملک دشمنی پر مبنی شہادتیں اور سینٹ میں مرزائی لیڈر مرزا ناصر کی اس کانفرنس میں کی گئی تقریر کی کیسٹ کا بھی ذکر کر دیا جس میں اس نے ملک کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جانے کا اعلان کیا تھا۔ ایسی کانفرنس جو سراسر پاکستان کی نظریے 'اعتقاد' ملکی آئین اور استحکام کے خلاف تھی' کے لیے حکومتی محکموں کی مراعات کو ایوان کے استحقاق کو مجروح کرنے کے مترادف قرار دیا اور اس پر حکومتی مراعات کا ثبوت بھی فراہم کر دیا۔ حکومتی پارٹی میں کوئی بھی ایسا نہ تھا جو یہ جرات کر سکتا کہ مراعات کا انکار کر دے اور یہ کہہ دے کہ حکومت نے قادیانی فرقے کو ایسی رعایات نہیں دیں۔ وجہ یہ تھی کہ مولانا سمیع الحق نے تحریک التوا کے ساتھ پی آئی اے کے اس ڈائریکٹو کی نقل بھی منسلک کر دی تھی۔ اس موضوع پر قاضی حسین احمد صاحب' قاضی عبداللطیف صاحب نے بھی خیالات کا اظہار کیا اور یہ بات اس وقت مزید واضح ہو کر قوم اور اہل اسلام کے سامنے آ گئی اور سینٹ کے ریکارڈ میں محفوظ ہو گئی جب سینٹ کے چیئرمین غلام اسحاق کی دعوت پر مولانا سمیع الحق نے ایوان میں تقریر کی----- انہوں نے اپنی تقریر میں فرمایا:

جناب چیئرمین! میں اس موضوع پر صرف اتنا عرض کروں گا کہ یہ کوئی سیکولر نہیں' ایک نظریاتی ملک ہے اور ہم ایک نظریے کا پرچار کرتے چلے آئے ہیں۔ یہاں سے باہر جو بھی وفود جائیں گے' ہم ان کے نظریات کو دیکھیں گے کہ وہ کس مقصد کے لیے جا رہے ہیں۔ ہم قادیانیوں کو ایک مذہبی فرقہ بالکل تسلیم نہیں کرتے۔ ہم نے بارہا توجہ دلائی ہے کہ یہ ایک سیاسی محاذ ہے جو عالم اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ہے۔ ان کی ساری سرگرمیاں سیاسی ہیں اور ان کے کنونشن کے بارے میں جو پچھلے سال ہوا تھا' میں نے پچھلے دنوں آنجناب کی خدمت میں ایک تحریک پیش کی تھی۔ جس میں مرزائی لیڈر مرزا ناصر کی ان تقریروں کا حوالہ دیا گیا تھا جو اس نے لندن کے ایک اجتماع میں کی تھیں اور میں مرزا ناصر کی تقریر کا کیسٹ بھی لایا تھا اور میں نے گزارش کی تھی کہ اگر آپ مجھے اجازت دیں گے تو اس

کیسٹ کے ایک دو جملے سارے ایوان کو سنا دیے جائیں گے۔ وہ کیسٹ اب بھی میرے پاس موجود ہے اور اس لندن کنونشن میں مرزا ناصر نے کہا کہ:

"اللہ تعالیٰ اس ملک پاکستان کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ اس ملک کو تباہ کر دے گا۔ آپ بے فکر رہیں۔ چند دنوں میں آپ خوشخبری سنیں گے کہ یہ ملک صفحہ ہستی سے نیست و نابود ہو جائے گا"۔

مولانا سمیع الحق کو شکایت تھی جیسا کہ سینٹ سیکرٹریٹ کی رپورٹنگ کے صفحہ نمبر ۶۷ پر ان کی تقریر سے ظاہر ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس قدر اہم مسئلہ پر حکومت نے کوئی توجہ نہیں دی۔ نہ انٹیلی جنس نے، نہ ایف آئی اے نے اور نہ ہی وزارت داخلہ نے اس کا کوئی نوٹس لیا۔ پاکستان کے وزیر انصاف جناب اقبال احمد خان صاحب نے اس موقعہ پر بھی اتنی اہم اور نازک ترین پیش آمدہ صورت حال کو اپنے وزارتی انداز کلام سے ٹرخانا چاہا تو مولانا سمیع الحق نے اس موقعہ پر بڑے کام کا لطیفہ ارکان سینٹ کو سنا دیا۔ کہنے لگے کہ انہی مرزائیوں نے پاکستان کے بارے میں زہریلا لٹریچر بھی چھاپا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ امریکی صدر کسی ملک گئے، صدر سے ایک شخص کا تعارف کرایا گیا کہ یہ وزیر ریلوے ہے تو وہ بڑا حیران ہوا کہ وزیر ریلوے کیسے ہیں۔ اس ملک میں تو ریلوے ہے ہی نہیں تو انہیں جواب دیا گیا کہ یہ ایسے ہی ہے، جیسے پاکستان میں وزیر انصاف ہے کہ انصاف ہے ہی نہیں اور جناب وزیر انصاف موجود ہیں۔ مولانا سمیع الحق اپنی بات پر زور دے کر کہنے لگے کہ قادیانیت ایک اسلام دشمن سیاسی جماعت ہے۔ اگر اس واقعہ کا سختی سے نوٹس نہ لیا گیا تو اس سے نہ صرف اہل پاکستان بلکہ تمام عالم اسلام کو شدید نقصانات کا سامنا کرنا پڑے گا اور اس وقت حیرت کی انتہا نہ رہی جب بعض سرکاری وکیلوں نے قادیانیت کو دی گئی مراعات کو تبلیغی جماعت سے تشبیہ دی۔ ارکان پارلیمنٹ سر پکڑ کر رہ گئے۔ سینٹر مولانا سمیع الحق نے اس موقع پر بھی حکومت اور ایوان پر مرزائیت کا شرمناک کردار واضح کرتے ہوئے فرمایا کہ:

بہرحال یہ چیز ثابت شدہ ہے کہ وہ لوگ اقوام متحدہ میں اور دنیا بھر کی لابیوں میں ہمارے خلاف لگے ہوئے ہیں اور مسلمانوں کے خلاف لٹریچر پھیلا رہے ہیں اور لٹریچر میں یہاں تک ہے کہ بنیادی حقوق کا قاتل ضیاء الحق ہے اور صدر کا عجیب منحوس کارٹون دیا ہے۔ علاوہ ازیں دنیا بھر کے خرافات اس لٹریچر میں بھرے ہوئے ہیں تو ہمیں چاہیے کہ ہم

ان کو پابند کریں۔ بیرون ملک سازشیں بنانے والوں کو رعایتیں دینا کہاں کا انصاف ہے۔ کل اگر وہاں الذوالفقار تنظیم کا اجلاس ہو' تخریب کار جمع ہوں تو کیا ان کو بھی رعایتیں دی جائیں گی۔ مولانا سمیع الحق نے کہا اسے تبلیغی جماعت سے مشابہت دینا' سراسر ظلم ہے۔ تبلیغی جماعت اسلام اور امن و سلامتی کا پیغام دنیا میں پھیلا رہی ہے۔ اس جماعت نے دنیا بھر میں اسلام اور پاکستان کا نام روشن کیا ہے۔ مرزائیت اہل اسلام کے لیے شرمناک اور گھناؤنا کردار ادا کر رہی ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ ایوان بالا میں قادیانیت کا اصل روپ ایک بار پھر ارکان پارلیمنٹ کے سامنے نکھر کر آگیا اور اب ہم نے یہ تفصیل سینٹ سیکرٹریٹ کی رپورٹ سے اخذ کر کے قارئین کے سامنے پیش کر دی تاکہ ملت کے بہی خواہ بیدار رہیں۔

(ہفت روزہ "ختم نبوت" کراچی' جلد ۵' شمارہ ۱۵' از: مولانا سمیع الحق)